06 جون 2012ء

اسٹیٹ بینک نے برآمدی مالکاری اسکیم (ایکسپورٹ فائنانس اسکیم) کے تحت جرمانے کی واپسی کے لیے مقررہ درخواست فارمیٹ تجویز کردیا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے برآمدی مالکاری اسکیم (ایکسپورٹ فائنانس اسکیم) کے تحت جرمانے کی واپسی کے لیے ایک مقررہ درخواست فارمیٹ تجویز کیا ہے۔

6 جون 2012ء کو جاری کیے گئے آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی (IH & SMEFD) سرکلر لیٹر نمبر 05 میں کہا گیا ہے کہ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 5 مورخہ 26 دسمبر 2008 کے تحت جرمانے کی واپسی کے طریقہ کار کو زیادہ شفاف اور سادہ بنانے کی غرض سے جرمانے کی واپسی کا ایک اسٹینڈرڈ درخواست فارمیٹ تجویز کیا گیا ہے۔ اس سے نہ صرف ریفنڈ کیسز کے معائنے کے لئے درکار وقت بچے گا بلکہ بینکوں کی طرف سے اسٹیٹ بینک کو جمع کرائی جانے والی دستاویزات کی تعداد بھی کم ہو جائے گی۔ چنانچہ بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ بالا درخواست فارمیٹ پر اپنے صارفین کی طرف سے جرمانے کی واپسی/ کارکردگی کی مدت میں توسیع کے لیے درخواستیں جمع کرائیں کیونکہ یہ عین ممکن ہے کہ یہ صارفین دسترس سے باہر بعض حالات کی بنا پر برآمدی مالکاری اسکیم کے تحت مطلوبہ برآمدی کارکردگی نہ دکھا پائے ہوں۔

مزید برآں، سرکلر لیٹر میں کہا گیا ہے کہ دسمبر 2008 کے ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 5 کے ساتھ منسلک ضمیمہ آر کے مطابق مطلوبہ معلومات پر نظر ثانی کردی گئی ہے۔ سرکلر لیٹر میں کہا گیا ہے کہ ایکسپورٹرز کو چاہیے کہ وہ جرمانے کے خاتمے/ شپمنٹ، کارکردگی کی مدت میں توسیع کی غرض سے درخواست دیتے وقت ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 5 مورخہ 26 دسمبر 2008ء کے مطابق تمام دستاویزات اپنے بینکوں کے پاس جمع کرائیں جبکہ بینک صرف وہ دستاویزات اسٹیٹ بینک کے پاس جمع کرائیں گے جو جرمانے کی واپسی کے لیے مقررہ فارمیٹ میں بیان کی گئی ہیں، تاہم بینکوں کو تمام متعلقہ دستاویزات اپنے پاس ریکارڈ کے لیے رکھنا ہوں گی۔

اسٹیٹ بینک نے تمام بینکوں کے صدور/ سی ای اوز/ کنٹری منیجرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ ریفنڈ کے لئے اسٹینڈرڈ ایپلیکیشن فارمیٹ اور نظر ثانی شدہ ضمیمہ آر کو اپنی شاخوں میں تقسیم کریں اور اس کی نقل اپنے برآمد کنندگان کو بھی فراہم کریں۔

☆☆☆